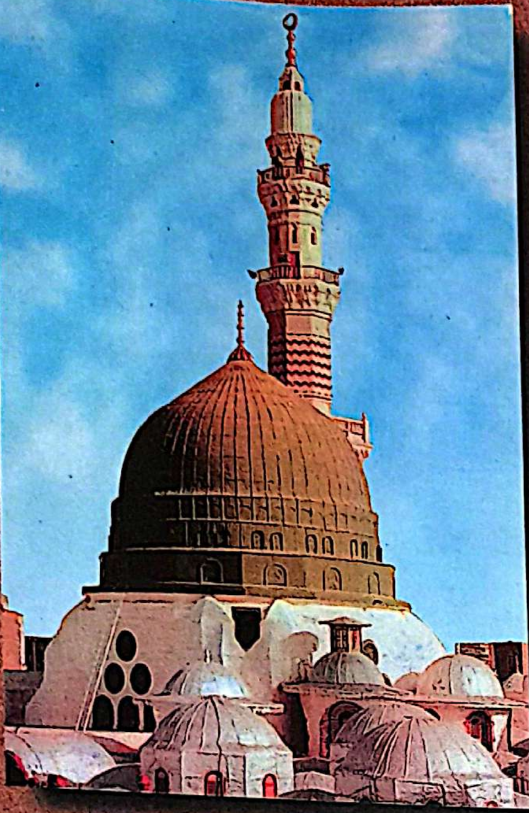
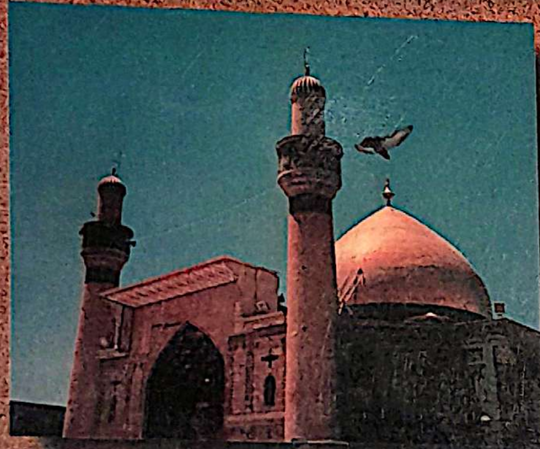
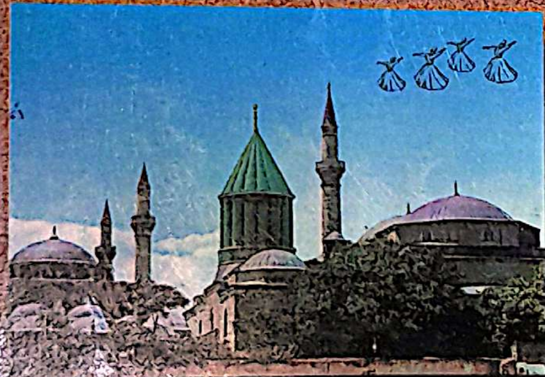
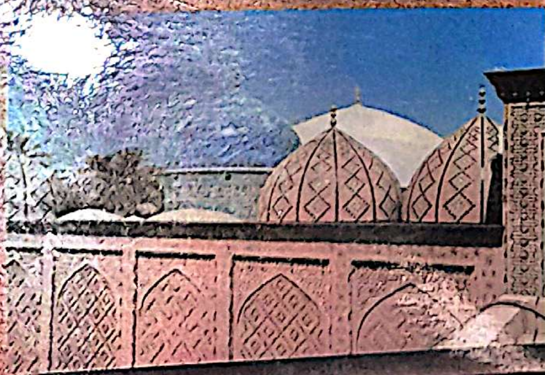
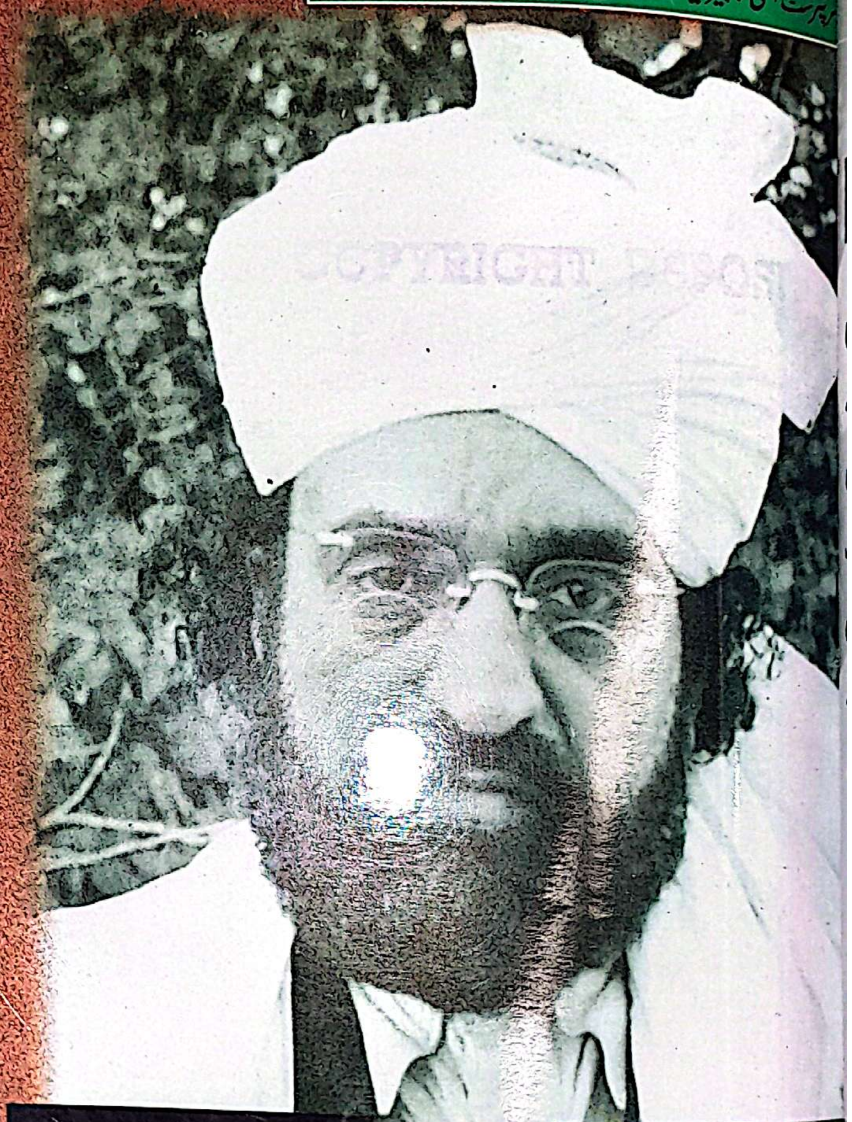
ہنامہ
طلوعِ مہر
اسلام آباد
پاکستان
رپرست اعلیٰ: پیر سید نصیر الدین نصیر (گولڑہ شریف)















نکل کر خانقاھوں سے ادا کر رسم شبیری

ماہنامہ **طلوعِ مہر** اسلام آباد

درخشاں ماضی کا امین ● تابناک مستقبل کا نقیب

جمادی الثانی۔ رجب المرجب 1419ھ

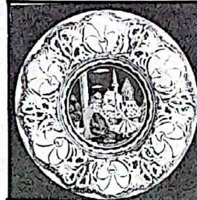
اکتوبر 1998ء

جلد 1 شمارہ 4

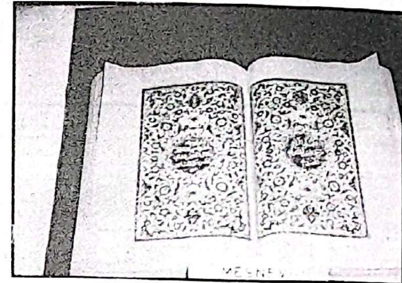


مینجنگ ایڈیٹر شکیل اختر (اعزازی)

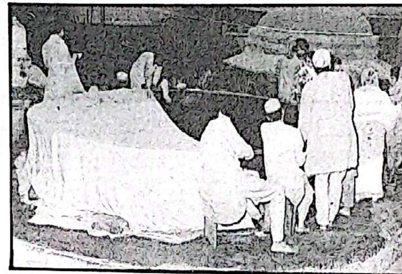
ایڈیٹر راشد حجازی



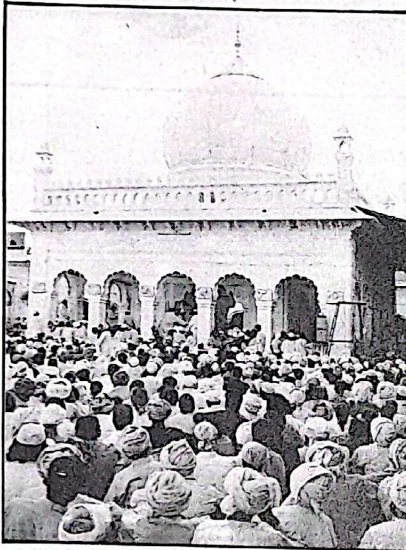
مولائے روم کی شان میں لالہ جیؒ کا کلام صفحہ نمبر 13



مثنوی مولانا رومؒ کا عکس



لنگر اجمیر شریف پر دنیا کی سب سے بڑی دیگ



بابوجیؒ کے عرس کی تقریبات اندرونی رنگین صفحات پر

بیرون ممالک دفاتر

امریکہ: شاہنواز کوثر چشتی 38-23-81 سٹریٹ
جیکس ہائٹس نیویارک فون 718-533-8255
فیکس 718-533-1352

برطانیہ: ڈاکٹر سید امتیاز حسین نقوی
فون 0121-6886375
13- وکٹوریہ ایونیو سمال ہیتھ برمنگھم B-10-OJZ

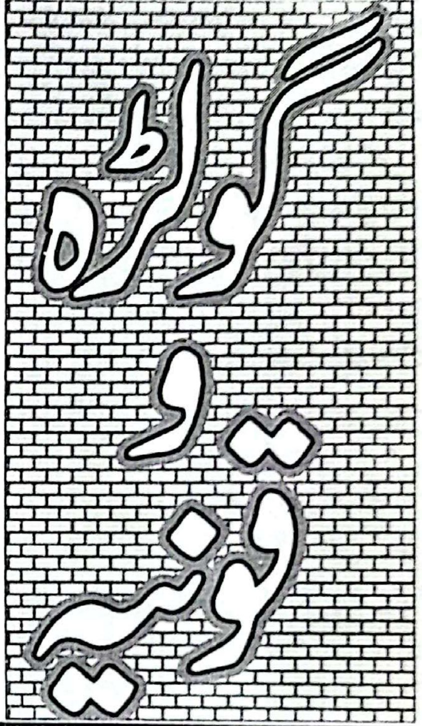
رابطہ آفس

19 سلیم پلازہ بلیو ایریا اسلام آباد
پوسٹ بکس 3046
فون 827798-827795
فیکس 274925

گولڑہ شریف
فون 351-7571000
فیکس 51-292811

اس شمارے میں

سرپرست اعلیٰ و پبلشر پیر سید نصیر الدین نصیر نے پرنٹ سٹائل بلیو ایریا اسلام آباد سے طبع کروا کر 19- سلیم پلازہ بلیو ایریا اسلام آباد سے شائع کیا



تحریر = افتخار احمد حافظ

حضرت قبلہ بابوجیؒ کی ذات والا صفات کو مولانا جلال الدین رومیؒ سے اس درجہ عشق تھا کہ آپ نے اپنے احباب اور مخصوص قوالوں کے ہمراہ کئی بار حضرت مولانا رومؒ کے شہر قونیہ کا طویل سفر اختیار کیا اور حضرت بابو جیؒ کی ذات کو یہ شرف حاصل ہوا کہ حضرت مولانا رومؒ کے مزار مبارک کے سامنے محفل سماع منعقد کروائی اور یہ اس زمانے کی بات ہے کہ جس زمانے میں ترکوں کے ہاں اس قسم کی تمام باتوں پر شدید پابندی تھی۔

1927ء میں جب مولانا رومؒ کے مزار مبارک کو طویل عرصہ کے بعد کھولا گیا تو آپؒ کے مزار مبارک کو بطور میوزیم متعارف کروایا گیا اور اس کے کھلنے اور بند ہونے کے اوقات مخصوص کر دیئے گئے اور آج بھی یہی صورت حال ہے کہ آپ مخصوص اوقات کے علاوہ اندر حاضری نہیں دے سکتے۔

حضرت قبلہ بابوجیؒ جب قونیہ پہنچے تو آپؒ نے اپنی اس دیرینہ خواہش کا اظہار ذمہ دار افراد سے کیا کہ ہم عرصہ سے اتنی دور بیٹھے مولانا کا کلام پڑھ اور سن رہے ہیں اور آج تو ہم مولانا کے قریب ہیں اس لئے ہمیں اندر محفل سماع کی اجازت دی جائے چنانچہ آپ کے عشق اور مولاناؒ کی خاص نظر عنایت کے طفیل ذمہ دار حضرات کی طرف سے آپ کو میوزیم کے اوقات کار کے بعد محفل سماع کرنے کی اجازت مل گئی ۔ حضرت بابوجیؒ کے مخصوص قوال حاجی محبوب علی (مرحوم) نے پھر جس انداز سے اندر محفل سماع کا رنگ جمایا اس کا اندازہ تو وہ لوگ ہی لگا سکتے ہیں، جو اس وقت محفل میں موجود تھے اور اس روحانی محفل سماع کا ان ترکوں پر بھی اتنا اثر ہوا کہ وہ بھی روتے رہے۔ حالانکہ ترک لوگ فارسی بہت کم جانتے ہیں اور آج بھی یہی صورتحال ہے کہ جب ہمیں کچھ عرصہ پہلے مولانا کی خدمت میں حاضری کا شرف حاصل ہوا تو ہماری پورے قونیہ شہر میں فارسی بولنے والے شخص سے ملاقات نہ ہوئی حالانکہ حضرت مولانا جلال الدین رومیؒ کا سارا کلام ہی فارسی زبان میں ہے حضرت قبلہ بابوجیؒ کی محافل قوالی کا اکثر حصہ مولانا رومؒ کے کلام پر مشتمل ہوتا تھا۔ اس کے علاوہ حضرت بابوجیؒ ہرسال آپؒ کے یوم وصال پر محفل خاص منعقد کرتے اور اس دن خاص لنگر پکایا جاتا اور تقسیم کیا جاتا ہے۔

حضرت مولانا جلال الدین رومیؒ کی نسبت سے ہی حضرت بابوجیؒ نے ایک پوتے کا نام غلام جلال الدینؒ اور ایک بوتے کا نام غلام حسام الدین مولانا رومؒ کے محبوب خلیفہ اور کاتب مثنوی حضرت حسام الدین چلپی(Chalapi) کے نام نامی پر رکھا۔

حضرت قبلہ بابوجیؒ کو مولاناؒ سے انتہار درجہ محبت تھی اور آپ کا وصال بھی اسی ماہ میں ہوا جس ماہ میں حضرت مولانا رومؒ نے وصال فرمایا یعنی جمادی الثانی فرق صرف تین دن کا ہے بابوجیؒ کا وصال 2 جمادی الثانی اور حضرت مولانا رومؒ کا وصال 5 جمادی الثانی کو ہے۔

مولانا جلال الدین رومیؒ کا وصال 5 جمادی الثانی 672 ہجری غروب آفتاب کے وقت ہوا دوسرے دن



معتکف قونیہ میں مولانا رومؒ کے مزار پر

بابوجیؒ نے دورہ ترکی کے دوران قونیہ میں مولانا رومؒ کے مزار مبارک پر محفل سماع منعقد کروائی



صبح جنازہ اٹھا تو ہر طبقے اور ہر فرقے کے لوگ جنازے کے کیساتھ تھے اور زار وقطار رو رہے تھے بادشاہ وقت بھی خود جنازے کے ساتھ تھا صندوق جس میں تابوت رکھا گیا تھا راستے میں کئی دفعہ بدلا گیا اور اس کے تختے توڑ کر تبرک کے طور پر تقسیم کئے گئے۔

آپ کے مزار مبارک کے صدر دروازے پر مولانا عبدالرحمان جامیؒ کا درج ذیل شعر جلی حروف میں لکھا ہوا ہے۔

کعبتہ العشاق باشداین مقام
ہر کہ ناقص آمد این جا شد تمام

اس دروازہ سے اندر ہوں تو سامنے ایک اونچے چبوترے میں مولانا رومؒ کی طویل اور اونچی قبر مبارک ہے اور اس پر ایک افادیت خوشنما غلاف پڑا ہوا ہے سامنے والی دیوار پر سنہری لکھائی میں مختلف آیات کندہ ہیں۔ آپؒ کے دائیں طرف آپؒ کے صاجزادے حضرت سلطان ولد آرام فرما ہیں اور آپ کی پائینتی کی طرف آپ کے والد محترم حضرت سلطان برہاء الدین کی قبر مبارک ہے آپ کے خلیفہ محبوب اور کاتب مثنوی حضرت حسام الدین چلپی اور بہت سے خلفا اور عزیز واقارب بھی اسی چبوترہ میں آرام فرما ہیں۔ بڑے انداز میں بانسری کے میوزک نے اندر کے ماحول کو پر کیف بنایا ہوا ہے۔ مولانا رومؒ کے مزار مبارک کے سامنے والے کمرے میں مولاناؒ کے تبرکات پڑے ہوئے ہیں ان تبرکات میں آپؒ کا جبہ مبارک گھوڑی اور آپ کی واسکٹ مبارک شیشے کی الماریوں میں محفوظ ہیں۔

ہم جن دنوں قونیہ شریف میں تھے ایک ترک باشندے نے ہمیں بتایا کہ ترکی میں جس کو سکون قلب کی تلاش ہوتی ہے یا تو وہ استنبول میں حضرت ابو ایوب انصاریؒ اور یا قونیہ میں حضرت مولانا جلال الدین رومیؒ کی خدمت میں حاضر ہو کر سکون حاصل کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں بھی وہ ان قدسی نفوس کے طفیل عشق و محبت کی دولت سے مالا مال فرمادے آمین